SET-4

Series SSO

Code No. 3

Roll No. | | | | | | | |

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- Please check that this question paper contains **11** printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **12** questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

اُردو (کور)

URDU (Core)

وقت : ۳ گھنٹے

کل نمبر: ۱۰۰

Time allowed : 3 hours

Maximum Marks : 100

(حصہ الف)

1- درج ذیل (غیر درسی) اقتباسات میں سے کسی ایک کو پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 10

مغربی افریقہ، ویسٹ انڈیز اور جنوبی امریکہ کے ساحلی علاقوں میں ایک پیڑ پیدا ہوتا ہے جس کا نام ہے ککاؤ۔ اس پیڑ سے کوکو حاصل کیا جاتا ہے۔ اسی کوکو سے چاکلیٹ بنتی ہے۔ یہ پیڑ بڑا نازک ہوتا ہے۔ اس لیے اس کی بہت دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے۔ سیدھی دھوپ اور تیز ہوا سے بچانے کے لیے ان پیڑوں کو بڑے پیڑوں کی آڑ میں پالا جاتا ہے، تب جا کر یہ پھل دیتے ہیں۔ اس پیڑ کے تنے پر پھول آتے ہیں شاخوں پر نہیں۔ پھول کے بعد ایک دس انچ لمبی پھلی تیار ہوتی ہے۔ یہ پھلی چھ مہینوں میں پک کر تیار ہوتی ہے۔ پھلی میں موجود بیجوں کو تیز دھوپ میں سکھایا جاتا ہے تو بیج کے اوپر چڑھا ہوا سفید مادہ پگھل کر اتر جاتا ہے اور گہرے چاکلیٹی رنگ کے یہ بیج فیکٹریوں میں بھیج دیے جاتے ہیں۔ چاکلیٹ میں وٹامن بی کے علاوہ بہت سے معدنیات اور کافی کیلوریز بھی ہوتی ہے، لیکن اس کا بھی حد سے زیادہ استعمال اچھا نہیں ہوتا۔ کیونکہ کیفن نامی نقصاندہ مادہ بھی چاکلیٹ میں موجود ہوتا ہے۔

(i) چاکلیٹ کس چیز سے بنتی ہے؟

(ii) ککاؤ کے درخت کی حفاظت کے لیے کیا ترکیب کی جاتی ہے؟

(iii) ککاؤ کا پیڑ دوسرے پیڑوں سے کس طرح مختلف ہوتا ہے؟

(iv) ککاؤ کی پھلی سے بیج حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

(v) چاکلیٹ میں کون کون سی غذائی خصوصیات ہوتی ہیں؟

یا

کوئل کو اس کی آواز سے جانا جاتا ہے۔ اس کی میٹھی آواز کانوں میں رس گھولتی ہے۔ اس کے پر کالے اور چمک دار ہوتے ہیں۔ شاعر اس کی آواز کی سحر انگیزی سے متاثر ہوکر شعر اور نظمیں لکھتے ہیں۔ جب آموں میں پھول آتے ہیں اور آسمان پر بادل منڈلاتے ہیں تب اس کی آواز کے جادو سے سارا جنگل گونجنے لگتا ہے۔ دیکھنے میں تو یہ کوّے کی طرح ہی لگتی ہے لیکن سڈول اور نازک سی۔ رنگ کی مناسبت سے لوگ اسے شیاما بھی کہتے ہیں۔ تاہم کوئل اور کوّے کی آوازوں میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ ایک کانوں میں چھری بن کر لگتی ہے تو دوسری کی آواز کانوں میں شہد گھولتی محسوس ہوتی ہے۔ کوئل ویسے تو سبزی خور بھی ہے اور گوشت خور بھی۔ آم، انار، امرود پر چونچ صاف کرتی ہے اور ننّھی منّی معصوم چڑیوں کے گھونسلوں سے ان کے انڈے بچّے بھی چٹ کر جاتی ہے۔ پہلے پہل کوّے اور کوئل کے بچوں میں کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ دونوں کے بچّے سیاہ ہوتے ہیں۔ کچھ وقت گزرتے ہی دونوں کے بچّوں میں تھوڑا فرق نظر آنے لگتا ہے۔ آواز بدلنے لگتی ہے۔ کوئل کے بچّے کیں کیں کیں آواز نکالتے ہیں اور کوّے کے بچّے کوں کوں۔

(i) کوئل اپنی کس خصوصیت کی وجہ سے پہچانی جاتی ہے؟

(ii) کس موسم میں کوئل کی آواز زیادہ سنائی دیتی ہے؟

(iii) کوّے اور کوئل کی آوازوں میں کیا فرق ہے؟

(iv) کوئل کو کیا کیا کھانا پسند ہے؟

(v) کوئل اور کوّے کے بچّوں میں کیا فرق ہے؟

2۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔ 15

(i) صبح کی سیر

(ii) لائبریری کی ضرورت اور اہمیت

(iii) ہمدردی

(iv) پسندیدہ شخصیت

(v) سارے جہاں سے اچّھا ہندوستاں ہمارا

(vi) ہمارے تہوار

(vii) تندرستی ہزار نعمت ہے

3۔ اپنے بڑے بھائی کو خط لکھ کر ان سے اپنی مستقبل کی تعلیم کے بارے میں مشورہ طلب کیجیے۔ 8

یا

اپنے اسکول کے پرنسپل کو درخواست لکھ کر کمپیوٹر روم میں نئے کمپیوٹر اور پرنٹر لگانے کی گزارش کیجیے۔

4۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ 7

طالب علمی کا زمانہ انسان کی زندگی کا سنہرا زمانہ ہوتا ہے۔ یہ صحیح معنوں میں بے فکری، اطمینان اور آرام کا زمانہ ہوتا ہے۔ اس وقت نہ کوئی ذمہ داری ہوتی ہے اور نہ کوئی فکر۔ وہ اپنی مرضی سے بیٹھتا اپنی مرضی سے کھیلتا اور اپنی مرضی سے سوتا ہے۔ جو جی میں آیا اس نے مانگ لیا۔ اس کی صحت بھی ٹھیک

ہوتی ہے۔ چہرے پر مسکراہٹ اور خوشی کھیلتی رہتی ہے۔ اس کی کوئی ذمہ داری ہوتی ہے تو صرف اتنی کہ صبح اٹھے ناشتہ کرے اور اسکول کی جانب چل دے۔ وہاں پڑھائی کی طرف پوری توجہ دے اور دل لگا کر پڑھائی کرے۔

یا

یہ بات مشہور ہے کہ دنیا امید پر قائم ہے۔ دنیا میں جو کچھ بھی ہم کر رہے ہیں یا جو کچھ بھی ہو رہا ہے امید کے سہارے ہو رہا ہے۔ یہ ایسا سہارا ہے جو نازک وقتوں میں کام آتا ہے۔ امید ہی کی وجہ سے ہم مصروفِ عمل ہیں ورنہ ناامیدی چھا جائے تو انسان بالکل بے عمل ہو کر رہ جاتا ہے۔ امید کی روشنی ہی ہمیں مصیبتوں اور تکلیفوں میں چلنے کا راستہ دکھاتی ہے۔ امید کی کرن ہی بُجھے ہوئے دلوں کو دوبارہ سہارا دے کر کھڑا کر دیتی ہے۔ یہ بڑی بڑی مایوسیوں کو دور کر کے حوصلہ اور ہمّت عطا کرتی ہے۔ اس کے برعکس ناامیدی سے انسان مردہ دل ہو کر بے کار بیٹھ جاتا ہے۔

5. درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ *10*

(i) رفوچکّر ہونا

(ii) کان بھرنا

(iii) زخم ہرا ہونا

(iv) ہاتھ بٹانا

(v) سینہ زوری کرنا

(vi) لوہے کے چنے چبانا

(vii) چار چاند لگنا

(viii) باتوں میں اُڑانا

(ix) بال کی کھال نکالنا

(x) خون سفید ہونا

(xi) دال میں کالا ہونا

(xii) آنکھیں چار ہونا

6۔ اخبار یا رسالے کے ایڈیٹر کی ضرورت کے لیے ایک اشتہار بنائیے۔ 5

(حصہ۔ب)

7۔ درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 7

ٹوکیو کے جھل جھل کرتے ریلوے اسٹیشن کی دیواروں پر چوبی اور روغنی فریسکو بنے ہیں۔ٹرین کی ساری کوچیں ایئر کنڈیشنڈ ہیں اور پہلو کے بجائے درمیانی کوریڈور کے ذریعے ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔سارے ڈبّوں میں قالین بچھے ہیں۔صبح کے دھندلکے میں کانفرنس کے مہمانوں کو لے کر ٹرین ٹوکیو کی طرف روانہ ہوئی۔ چار کوچیں مہمانوں کے لیے مخصوص ہیں۔ٹرین کے چلنے کے بعد سب نے اپنی اپنی جگہ سے اٹھ کر اِدھر اُدھر ٹہلنا شروع کیا،لوگ دریچوں کے پاس گروہ بنا کر بیٹھ

گئے۔ باہر حدِّ نظر تک کارخانے پھیلے ہیں جن کی چمنیوں سے دھواں اٹھ رہا ہے۔ سبزے پر بارش شروع ہوگئی ہے۔ منظر کے بھورے اور سبز رنگوں کا یہ امتزاج انگلستان کے صنعتی کنٹری سائڈ کی یاد دلا رہا ہے۔

(i) ٹوکیو کے ریلوے اسٹیشن کی کیا خصوصیت بتائی گئی ہے؟

(ii) ٹرین کے ڈبوں میں کیا کیا خوبیاں ہیں؟

(iii) ٹرین کب اور کہاں کے لیے روانہ ہوئی؟

(iv) ریل کے چلنے کے بعد مسافروں نے کیا کیا؟

(v) کون سا منظر مصنف کو انگلستان کے صنعتی کنٹری سائڈ کی یاد دلا رہا ہے؟

یا

غرض خلقت کا یہ ہجوم پھوار میں بھیگتا خس کے پنکھے جھلتا، آہستہ آہستہ مہرولی کی سڑک سے گزرا۔ یہ جلوس شاہی دروازے کے سامنے پہنچ گیا۔ بادشاہ سلامت اوپر کی بارہ دری میں برآمد ہوئے۔ بیگمات کے لیے چلمن پڑ گئیں، اب ساری بھیڑ سمٹ سمٹا کر بابِ ظفر کے سامنے آ گئی۔ پھاٹک کے سامنے بڑا کھلا میدان تھا۔ یہاں باجے والوں نے اپنے کمال دکھائے۔ اکھاڑے والوں نے اپنے ہاتھ دکھائے۔ سب کو حسبِ مراتب انعام ملا۔ کسی کو سیلا ملا، کسی کو دوشالہ ملا، کسی کو مندیل ملی، کسی کو کڑے ملے۔ اتنے میں پنکھا بھی سامنے آ گیا۔ شہر کے شرفا اور امرا مجرا بجالائے۔ اوپر سے سارے مجمع پر گلاب پاشوں سے گلاب اور کیوڑہ چھڑکا گیا۔ عطر اور پان سے تواضع کی گئی۔ بادشاہ کے اشارہ کرتے ہی ولی عہد بہادر نیچے اتر آئے، لوگوں کے گلے میں پھولوں کے کنٹھ ڈال کر سب کو رخصت کیا۔

(i) جلوس کے شاہی دروازے پر پہنچتے ہی کیا ہوا؟

(ii) کُھلے میدان میں کن فنکاروں نے اپنے کمال دکھائے؟

(iii) فنکاروں کو انعام میں کیا کیا چیزیں عطا کی گئیں؟

(iv) مجمع کے استقبال کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا گیا؟

(v) بادشاہ کا اشارہ پا کر ولی عہد بہادر نے کیا کیا؟

8۔ 'بڑے بول کا سر نیچا' میں ''اس میں کوئی شک نہیں کہ میں رئیس زادہ ہوں لیکن آج شام کو میرے گھر میں کھانے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔'' پورن مل کے ساتھ ایسا کیا معاملہ پیش آیا کہ اسے یہ جملہ کہنا پڑا۔؟ 5

یا

مضمون ''میگھالیہ'' آپ کو کیسا لگا؟ اس صوبے کی چند خوبیاں بیان کیجیے۔

9۔ درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ 8

(i) میرن صاحب نے غالب کو مجروح کی صحت کے بارے میں کیا بتایا؟

(ii) چچا چھکن قلم دیکھ کر کیوں خفا ہو گئے؟

(iii) گدھے نے سید کرامت علی شاہ کی کس مہربانی کا ذکر کیا ہے؟

(iv) لتا منگیشکر کے گیت کا مصنف پر کیا اثر ہوا؟

(v) رائے صاحب مہتو گڑھیا کا مقدمہ کیوں ہار گئے؟

(vi) دعوت میں جانے اور نہ جانے دونوں سے متعلق مصنف نے کیا خیال ظاہر کیا ہے؟

(vii) مصنف کے بھائی نے مزاج پرسی کرنے والوں کے لیے فون کی پابندی پر کیا نوٹس لگایا؟

(viii) آگرہ بازار میں جھگڑے کا کیا نقشہ پیش کیا گیا ہے؟

10۔ مثنوی کسے کہتے ہیں؟ میر تقی میرؔ نے مثنوی میں اپنے گھر کا کیا حال بیان کیا ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔ 10

یا

ساحرؔ لدھیانوی نے اپنی نظم 'پرچھائیاں' کے ذریعے جو پیغام دیا ہے، اسے تفصیل سے لکھیے۔

11۔ درج ذیل میں سے کوئی ایک شعری اقتباس غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 10

بہت دنوں سے ہے یہ مشغلہ سیاست کا
کہ جب جوان ہوں بچّے تو قتل ہو جائیں
بہت دنوں سے ہے یہ خبط حکمرانوں کا
کہ دور دور کے ملکوں میں قحط بو جائیں

چلو کہ آج سبھی پائمال روحوں سے
کہیں کہ اپنے ہر اک زخم کو زباں کرلیں
ہمارا راز ہمارا نہیں ، سبھی کا ہے
چلو کہ سارے زمانے کو راز داں کرلیں

(i) بہت دنوں سے سیاست کا کیا مشغلہ ہے؟

(ii) حکمرانوں کو بہت دنوں سے کس بات کا خبط ہے؟

(iii) ہر ایک زخم کو زباں کرنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iv) شاعر اپنے راز میں کس کو شریک کرنا چاہتا ہے اور کیوں؟

یا

خود پرستی کو لقب دیتے ہیں آزادی کا — ایسے اخلاق پہ ایمان نہ لانا ہرگز
رنگ و روغن تمھیں یورپ کا مبارک لیکن — قوم کا نقش نہ چہرے سے مٹانا ہرگز
جو بناتے ہیں نمائش کا کھلونا تم کو — ان کی خاطر یہ ذلّت نہ اٹھانا ہرگز
رخ سے پردے کو ہٹایا تو بہت خوب کیا — پردۂ شرم کو دل سے نہ اٹھانا ہرگز

(i) شاعر کیسے اخلاق پہ ایمان لانے سے منع کر رہا ہے؟

(ii) چہرے سے قوم کا نقش مٹ جانے کا خطرہ کس بات سے ہے؟

(iii) شاعر کن لوگوں کی خاطر ذلّت اٹھانے سے روک رہا ہے؟

(iv) پردۂ شرم کو دل سے اٹھانے سے کیا مراد ہے؟

5 **12۔** درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے ۔

(i) 'دعوت' کس کا انشائیہ ہے؟

کرشن چندر ، قرۃ العین حیدر ، رشید احمد صدیقی

(ii) چچا چھکن کس کا تخلیق کردہ کردار ہے؟

مرزا غالب ، سیّد امتیاز علی تاج ، حبیب تنویر

(iii) رباعی کتنے مصرعوں پر مشتمل نظم ہوتی ہے؟

دو ، چار ، پانچ

(iv) غالبؔ نے اپنے خط میں روٹھنے کی شکایت کس سے کی ہے؟

مولانا حالیؔ ، منشی ہرگوپال تفتہ ، امام بخش صہبائی

(v) 'ذرا فون کرلوں' ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتا ہے؟

انشائیہ ، ناول ، ڈرامہ